وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اندیشہ نہیں رکھتے
لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	پیش ہونے کا ہمارے حضور، کیوں نہ نازل کیے گئے ہم پر
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ	فرشتے یا دیکھتے ہم اپنے رب کو ۔ درحقیقت
اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	بڑا سمجھ رکھا ہے اُنہوں نے (اپنے آپ کو) اپنے نفس میں
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾	اور سرکشی کر رہے ہیں، بہت بڑی سرکشی ﴿٢١﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى	جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	اس دن مجرموں کے لیے اور کہیں گے اللہ کی پناہ ﴿٢٢﴾
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ	اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کیے ہُوئے عمل کی طرف
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾	اور بنا دیں گے ہم اُس کو اڑتا ہُوا غبار ﴿٢٣﴾
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا	اہلِ جنت اُس دن بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	اور بہتر ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے ﴿٢٤﴾
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ	اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا
وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾	اور اُتارے جائیں گے فرشتے کثرت سے ﴿٢٥﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۣالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ	بادشاہی اُس دن حقیقتاً رحمٰن کی ہوگی ۔
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾	اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت ﴿٢٦﴾
وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ	اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ	اور کہے گا کاش ! میں لگ جاتا
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾	رسُول کے ساتھ راہ پر ﴿٢٧﴾
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ	ہائے میری بدبختی کاش ! نہ بنایا ہوتا میں نے